بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۷ احسان ۱۳۴۲ ہش ۱۵ محرم ۱۳۸۳ھ ۷ جون ۱۹۶۳ء	نمبر ۱۳۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مسیح موعود کا ظہور غلبۂ صلیب کے وقت مقدر تھا

اسی لئے مسیح موعود کا اہم کام کسر صلیب قرار دیا گیا

"غرض یہ بات بالکل صاف ہے کہ مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ اُس وقت بھیجے گا جب صلیب کا غلبہ ہوگا۔ جس سے مراد یہ ہے کہ صلیبی دین کا فتنہ بڑھا ہوا ہوگا اس کی اشاعت اور توسیع کے لئے ہر ایک قسم کے حیلوں کو کام میں لایا جائے گا اور دنیا میں وہ ظلم و زور جس کا دوسرے لفظوں میں شرک اور مردہ پرستی نام ہو سکتا ہے، پھیلایا جاوے گا۔ اُس وقت اللہ تعالیٰ جس شخص کو بھیجے گا اس کا کام یہی ہوگا کہ اس ظلم و زور سے دنیا کو پاک کرے اور مُردہ پرستی اور صلیب پرستی کی لعنت سے دنیا کو بچائے اِس طرح پر وہ صلیب کو توڑے گا۔"

(الحکم ۳۱ جنوری ۱۹۰۳ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۶ جون بوقت ۸ بجے صبح ۔ کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کچھ بہتر رہی اور ضعف میں کمی رہی ۔ رات نیند آگئی ۔ اِس وقت بھی طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔
آمین اللّٰھم آمین

قریشی محمد افضل صاحب بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے

لیگس (بذریعہ تار) مکرم نسیم سیفی صاحب نائیجیریا سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے ہیں ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم قریشی صاحب کو بیش از پیش خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے آمین

مربی صاحبان کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

مربی صاحبان کا جو امتحان ۶/۹/۶۳ کو ہونا قرار پایا تھا وہ بعض وجوہ کی بناء پر فی الحال ملتوی کیا جاتا ہے آئندہ یہ امتحان ۷/۹/۶۳ کو ہوگا ۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی عظیم شخصیت نے مغربی اقوام کو مسائل مشرق کے سمجھنے میں بہت مدد دی ہے

کولمبیا یونیورسٹی کی طرف سے محترم چوہدری صاحب موصوف کی خدمت میں ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری

نیویارک ۴ جون ۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی خدمت میں کولمبیا یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری پیش کی گئی ہے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے کولمبیا یونیورسٹی کے پریذیڈنٹ جناب ڈاکٹر گریسن کرک نے پاکستان کے مدبر سیاستدان چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ۔ انہوں نے کہا کہ چوہدری صاحب موصوف کی عظیم شخصیت نے اقوام یورپ کو مسائل مشرق کے سمجھنے میں بہت مدد دی ہے ۔ انہوں نے محترم چوہدری صاحب موصوف کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا "اے دنیا کے پختہ کار سیاستدان ! آپ نے اپنی نافع الناس شخصیت کے اثر سے دنیا کی تاریخ کو جو اس صدی کے مقصد امن کے حصول میں کوشاں افراد و اقوام کے راستے میں پھیلی ہوئی تھی روشنی سے بدل دیا ہے ۔ آپ نے اپنے بے پناہ تحمل سے جو در اصل روحانی قوت کا نتیجہ ہے اور اپنے حوصلہ سے جس کے پیچھے آپ کی اخلاقی قوت کا جذبہ کارفرما ہے ۔ اور اپنی وسیع عالمگیر قانونی مہارت کے زور سے نہایت ہی نازک اوقات میں ۔۔۔ کیا لیگ آف نیشنز

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ڈھاکہ ۶ جون (بذریعہ ٹیلیفون) صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ سلمہا کی صحت کے متعلق ڈھاکہ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مرض بیماری کا تا حال پتہ نہیں چل سکا ہے ٹسٹ وغیرہ کئے جا رہے ہیں ۔ کمزوری بہت زیادہ ہو چکی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صاحبزادی صاحبہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ر جون ۶۳ء

اسلام کی صلح جوئی اور عیسائیوں کی ناشکرگذاری

اگرچہ تمام وہ مذاہب جن کی اصل خدا تعالےٰ کی طرف سے ہے دنیا میں صلح اور امن قائم کرنے کے لئے آتے رہے ہیں لیکن چونکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا آوردہ دین کسی خاص قوم یا کسی خاص وقت کے لئے مختص نہیں ہے اس لئے اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں اس امر کو خاص طور پر واضح فرمایا ہے بلکہ اللہ تعالےٰ نے اس دین کا نام دین اسلام رکھا ہے اور ساتھ ہی دین کے اکمال کی بھی اطلاع دی ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام صرف بنی اسرائیل کے لئے دین اسلام لےکر آئے تھے۔ مگر ان کے دین کو بالوضاحت اللہ تعالےٰ نے اسلام کا نام نہیں دیا مگر چونکہ اسلام تمام دنیا کے لئے نازل ہوا ہے اور اس وجہ سے اس میں دین کا اکمال ہوا ہے اللہ تعالےٰ نے اس کا نام اسلام رکھا ہے یعنی سلامتی کا دین نہ صرف کسی خاص قوم کے لئے بلکہ تمام دنیا کے لئے اسلام سلامتی کا دین ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسلام کسی خاص قوم کے اندر صلح و امن کے قیام کے لئے نازل نہیں ہوا بلکہ وہ رحمۃً للعالمین ہے۔ اسلام کا خدا تعالےٰ رب العالمین ہے۔ اسلام کا رسول اور اسلام کی کتاب رحمۃً للعالمین ہیں۔ یعنی اسلام میں خدا تعالےٰ صرف یہودیوں کے لئے ہی امن و صلح کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ تمام اقوام عالم کے لئے صلح و امن کا پیغام دیتا ہے۔

اس سے یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں کہ اسلام نے نہ صرف تمام الٰہی مذاہب کا ذکر مستحسن طریق سے کیا ہے بلکہ تمام مذاہب کے بانیوں کے متعلق اسکی تعلیم یہی ہے کہ سب کی یکساں طور پر عزت کی جائے۔ چنانچہ ایمان کا جو فارمولا اسلام نے پیش کیا ہے اس میں ایمان باللہ کے ساتھ ایمان بالکتب اور ایمان بالرسل کو بھی شامل کیا ہے۔ کوئی مسلمان اس وقت تک مسلمان نہیں سمجھا جا سکتا جب تک وہ زبان سے اور دل سے تمام رسولوں پر ایمان نہ لائے۔ یہ فارمولا قرآن کریم نے بالوضاحت پیش کیا ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہی ہے کہ اسلام تمام الٰہی مذاہب کے بانیوں کی عزت کرنا سکھاتا ہے۔ اور ان پر ایمان لانا ضروری بتاتا ہے۔

آج دنیا میں کئی ایک مذاہب ہیں جن کا دعوےٰ ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہیں۔ ان کے پاس اللہ تعالےٰ کی کتب بھی ہیں اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ ان مذاہب کے پیشواؤں کی عزت کرے اور ان آسمانی کتابوں پر ایمان لائے۔ تاہم چونکہ بعد میں ان مذاہب کے ماننے والوں نے اپنی آسمانی کتابوں میں تصرف کر لیا ہے اور الٰہی دین میں اپنی طرف سے بعض مشرکانہ باتیں ملا لی ہیں اس لئے اللہ تعالےٰ نے عملی لحاظ سے ایسی کتابوں کو منسوخ قرار دیا ہے۔ مگر اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ہم ان کتابوں اور ان کے لانے والوں کی عزت نہ کریں۔ البتہ ایک مسلمان کا یہ بھی فرض ہے کہ ان تمام باتوں کی تردید کرے جو اللہ تعالےٰ کی آخری کتاب قرآن کریم کے مطابق نہیں ہیں اور جن کو ان کتب سماویہ کے ماننے والوں نے مبدّل و محرف کر دیا ہے۔

مثلاً تمام مسلمان تورات اور انجیل پر سماوی کتب کے لحاظ سے ایمان رکھتے ہیں اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ کے رسول مانتے ہیں۔ مگر یہودیوں اور عیسائیوں نے چونکہ اپنی اپنی کتاب میں مشرکانہ اور کافرانہ باتیں ملا لی ہوئی ہیں اور ایسے اعمال اختیار کرتے ہیں جو سچے الٰہی دین کے اصولوں کے خلاف ہیں اس لئے قرآن کریم نے موجودہ دین موسوی اور موجودہ دین عیسوی کی سخت تردید کی ہے اور قرآن کریم کا ایک بہت بڑا حصہ انہی دو قوموں کی غلطیوں کے بیان اور ان کی اصلاح کے لئے وقف ہے۔

عیسائیوں نے سب سے بھاری غلطی جو کی ہے وہ یہ ہے کہ انہوں نے ایک بشر کو خدا تعالےٰ کا بیٹا بنا لیا ہے۔ اور بجائے اسکو اللہ تعالےٰ کا ایک رسول ماننے کے اس کو "ربنا المسیح" کہہ کر پکارنے لگے ہیں۔ اس ایک چوک کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ موجودہ عیسائیت حقیقی الٰہی دین سے نہ صرف ہٹ گئی ہے بلکہ اس کے بالکل متضاد ہو گئی ہے۔

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ یہودیوں اور عیسائیوں کو راہ مستقیم پر لانے کے لئے نہایت حکیمانہ طریقے استعمال کرتا ہے سب سے پہلے تو یہ ہے کہ وہ دونوں کی طرف تعاون کا ہاتھ بڑھاتا ہے اور فرماتا ہے کہ آؤ اس بات پر صلح کر لیں کہ جو باتیں آپ میں اور اسلام میں مشترک ہیں ان میں باہم تعاون کریں۔

قل یاھل الکتٰب تعالوا
الیٰ کلمۃٍ سواءٍ بیننا
وبینکم الّا نعبد الّا اللہ
ولا نشرک بہٖ شیئًا ولا
یتخذ بعضنا بعضًا اربابًا
من دون اللہ فان تولوا
فقولوا اشھدوا بانّا
مسلمون۔ (آل عمران ۶۳)

یعنی اے اہل الکتاب ایک بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے یعنی یہ کہ ہم اللہ تعالےٰ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بنائیں گے اور نہ ہمارے بعض بعض کو اللہ تعالےٰ کے سوا اپنے ارباب بنائیں گے۔ پس اگر وہ اس دعوت کی طرف سے منہ پھیر لیں تو تم اے مسلمانو کہدو کہ اے اہل کتاب گواہ رہو کہ ہم یقیناً صلح جو ہیں۔

اس آیہ کریمہ سے واضح ہے کہ اسلام ایک صلح جو دین ہے اور وہ اہل کتاب کو ان باتوں پر متفق ہو جانے کی دعوت دیتا ہے جو مسلمانوں اور اہل کتاب میں برابر ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ یہودی اور عیسائی واحد خدا تعالےٰ ہی کے قائل تھے مگر امتداد زمانہ سے انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام کے مقام میں غلو کر کے ان کو ارباب من دون اللہ بنا دیا اور ان کی اسی طرح پرستش کرنے لگے جس طرح اللہ تعالےٰ کی پرستش کی جاتی ہے۔ اس طرح انہوں نے اللہ تعالےٰ کے مقابلہ میں خداوند گھڑ لئے عیسائیوں نے تو کھلم کھلا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خود خدا تعالےٰ یا خدا تعالےٰ کا بیٹا بنا لیا۔ اگر وہ اپنے حقیقی عقیدہ پر آجائیں اور خدا تعالےٰ کو واحد خدا تعالےٰ ماننے لگ جائیں تو یہ اسلام اور ان کے درمیان ایک نہایت مضبوط بنیاد صلح و امن کی بن جاتی ہے۔

یہی نہیں بلکہ قرآن کریم یہودیوں اور عیسائیوں کو صرف یہ نہیں کہتا کہ تم اسلام پر ایمان لے آؤ بلکہ وہ صلح جوئی اور امن پسندی کے لحاظ سے ان سے یہ بھی کہتا ہے کہ اے یہودیو تورات پر عمل کرو۔ اور اے عیسائیو انجیل پر عمل کرو۔ یعنی صلح و امن کے لئے ضروری نہیں کہ تم قرآن ہی کو مان لو بلکہ اس کے لئے اتنا کام ضروری ہے کہ تم اپنی اپنی کتابوں پر ہی عمل کرو۔

جہاں تک عیسائیوں کا تعلق ہے قرآن کریم نے اس سے بھی بڑھ کر یہ کیا ہے کہ یہودیوں نے جو اتہامات آپ پر اور آپ کی والدہ پر لگائے تھے ان کی نہایت زبردست تردید کی ہے۔ پھر یہی نہیں خود عیسائیوں کی بھی تعریف کی ہے اور یہاں تک کہدیا کہ یہودی تو مسلمانوں کے اشد دشمن ہیں لیکن کچھ نصاریٰ مودت میں مسلمانوں کے قریب ہیں (مائدہ ۸۳)

الغرض اسلام نے عیسائیوں پر اتنے احسانات کئے ہیں کہ اگر آج کل کے عیسائیوں کے دلوں میں کچھ بھی احساس ہوتا تو وہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شکرگزار ہوتے مگر کتنی حیرت ہے کہ آج آپ پر اور اسلام پر عیسائیوں ہی نے اتنے گھناؤنے اور غیر شریفانہ حملے کئے ہیں کہ کہنا پڑتا ہے کہ موجودہ عیسائی اخلاقی اور دینی لحاظ سے دیوالیہ ہو چکے ہیں۔

بے شک قرآن کریم نے عیسائیوں کے غلط عقاید کی سخت تردید کی ہے لیکن جہاں تک شرافت کا تعلق ہے اسلام نے عیسائیوں پر بڑے احسانات کئے ہیں جس کا بدلہ وہ یہ دیتے ہیں کہ اسلام اور بانیٔ اسلام کے خلاف زہر اگلتے رہتے ہیں اور نہایت توہین آمیز باتیں کہتے ہیں۔ اسلام نے اصولی طور پر عیسائی عقاید کا تجزیہ کیا ہے مگر بانیٔ عیسائیت علیہ السلام پر کوئی حملہ نہیں کیا بلکہ ان پر احسان کیا ہے اور ان کی بریت کی ہے اور ہر وقت ان کیساتھ صلح و امن کا سلوک کیا ہے مگر پادریوں نے اسلام اور بانیٔ اسلام پر کیچڑ اچھالنے کے سوا کچھ نہیں کیا۔ اسلام نے تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ان الزامات کی بھی تردید کی ہے جو خود عیسائیوں نے آپ پر لگا رکھے ہیں۔ مگر عیسائیوں نے ناشکرگزاری کر کے اپنے آپ کو اللہ تعالےٰ کے عذاب کا مورد بنا لیا ہے چنانچہ قرآن کریم سورہ مائدہ ہی میں فرماتا ہے

ومن الذین قالوا انا نصٰرٰی
اخذنا میثاقھم فنسوا حظًّا
ممّا ذکروا بہٖ فاغرینا بینھم
العداوۃ والبغضاء الیٰ یوم
القیٰمۃ وسوف ینبئھم اللہ
بما کانوا یصنعون (سورہ مائدہ ۱۵)

اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے وعدہ لیا تھا پس انہوں نے اس کا ایک حصہ جس کی انہیں ہدایت کی گئی تھی فراموش کر دیا اور ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لئے باہمی عداوت ڈال دی اور جلد ہی اللہ تعالےٰ ان کو آگاہ کر دے گا کہ وہ کیا بناتے رہے ہیں۔

سو آپ دیکھ لیجئے آج دنیا میں جو دشمنیاں اور فساد برپا ہے وہ عیسائی قوموں ہی میں سے پیدا ہوتا ہے۔ عیسائی ملک ملک اور قوم قوم دست و گریباں ہے۔

(باقی)

قرآن مجید اور عیسائیت

اسلام اور مسیحیت کا موازنہ

محترم جناب مولانا ابو العطاء صاحب

حضرت عیسٰے علیہ السلام جس مشن کو لے کر آئے تھے اگر اسے عیسائیت قرار دیا جائے اور حقیقتاً اسی مشن کو عیسائیت کہنا چاہیئے تو عیسائیت اور اسلام میں کوئی تضاد نہیں۔ قرآن مجید کو اس عیسائیت سے کوئی اختلاف نہیں۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سلسلہ موسویہ کے وہ آخری پیغمبر ہیں جنہوں نے بنی اسرائیل کو موعود کُل ادیان پیغمبر آخر الزمان سرور کونین محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی واضح خوشخبری دی۔ نیز بنی اسرائیل کو مخاطب کر کے فرمایا کہ:۔

"میں تم سے کہتا ہوں کہ خدا کی بادشاہت تم سے لے لی جائے گی اور اس قوم کو جو اس کے پھل لائے دے دی جائیگی۔ اور جو اس پتھر پر گرے گا اس کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے مگر جس پر وہ گرے گا اُسے پیس ڈالے گا۔ (متی $\frac{۲۱}{۴۳، ۴۴}$)

اس صحیح مسیحیت سے قرآن مجید کو بنیادی طور پر کوئی اختلاف نہیں بلکہ اسلام اس حقیقی عیسائیت کا مصدق اور اس کی تکمیل کرنے والا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تورات وانجیل کی پیشگوئیوں کے مطابق ظاہر ہونے والے النبی الاُمّی ہیں لیکن بات یہ ہے کہ عیسائیت حضرت مسیح کے بعد اپنی اصلیت پر قائم نہ رہی۔ اس کے عقائد و اعمال میں زمین و آسمان کا فرق پیدا ہو گیا۔ مذہبی دنیا کا یہ بہت بڑا تاریخی المیہ ہے۔ کہ حضرت مسیح جو بنی اسرائیل کو توحید کا سبق دینے آئے تھے۔ ان کے کچھ نام لیوا پیرؤوں نے انہی کو خدا قرار دے دیا۔ انہیں خدا کا بیٹا ٹھہرایا۔ توحید کی بجائے تثلیث ماننے والے بن گئے۔

حضرت مسیحؑ کے بعد چھٹی صدی میں جب قرآن مجید کا نزول ہوا تو اس وقت اصلی عیسائیت کی شکل بالکل مسخ ہو چکی تھی صحیح عقائد و اعمال والے نصاریٰ کا وجود کبریت احمر کے حکم میں تھا۔ اس لئے قرآن مجید نے حضرت مسیح کا احترام بطور نبی اور رسول قائم فرماتے ہوئے ان کی طرف منسوب کئے گئے دوسرے تمام غلط عقائد کی مدلل اور مبرہن تردید فرمائی ہے۔ پادری صاحبان اپنی ہزار کوششوں اور ہر نوع کی جدوجہد کے باوجود قرآنی دلائل کا مقابلہ نہیں کر سکے اور نہ آج کر سکتے ہیں۔ ان کے دلوں میں شروع سے قرآن مجید اسلام اور حضرت بانیٔ اسلام علیہا التحیۃ والسلام سے بے انتہا بغض رہا ہے اور وہ ہمیشہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ کسی طرح حضرت سرور کونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کو گرا کر حضرت مسیح کو آپ سے افضل و برتر ثابت کریں۔ اسی مقصد کے لئے وہ اوائل اسلام سے اندرونی طور پر مسلمانوں میں حیات مسیح کے غلط عقیدہ کی ترویج کرتے رہے ہیں مصر کے مشہور عالم علامہ رشید رضا ایڈیٹر "المنار" اس عقیدہ کے متعلق لکھتے ہیں:۔

انما ھی العقیدۃ
اکثر النصاریٰ وقد
حاولوا فی کل زمان
منذ ظہور الاسلام
بثھا فی المسلمین

ترجمہ:۔ یہ صرف اکثر عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ عیسائیوں نے اسلام کے آغاز سے ہی ہر زمانہ میں پوری کوشش کی ہے اسے مسلمانوں میں پھیلائیں"۔ (رسالہ المنار مطبوعہ مصر جلد ۲۸ نمبر ۱۰)

قرآن مجید نے نصاریٰ کے غلط عقائد کی تردید فرمائی ہے۔ اور اپنے ہر دعوے کو دلیل سے ثابت کیا ہے۔ ذیل میں ہم موجودہ عیسائیت اور اسلام میں بنیادی موازنہ پیش کرتے ہیں:

اوّل:۔ موجودہ عیسائیت کہتی ہے کہ حضرت مسیح کا مشن عالمگیر تھا اور آپ صرف بنی اسرائیل کے لئے نہ آئے تھے بلکہ ساری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے مگر قرآن مجید فرماتا ہے۔

ورسولاً الی بنی اسرائیل
(آل عمران ۴۹)

کہ حضرت مسیح کی رسالت صرف بنی اسرائیل کے لئے تھی عالمگیر ہرگز نہ تھی اناجیل سے بھی موجودہ عیسائیت کی بجائے قرآن مجید کے بیان کی تائید ہوتی ہے لکھا ہے:۔

(۱) "اس (مسیح) نے جواب میں کہا کہ میں اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے سوا اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا"۔ (متی $\frac{۱۵}{۲۴}$)

(۲) "ان بارہ کو یسوع نے بھیجا اور انہیں حکم دے کر کہا کہ غیر قوموں کی طرف نہ جانا اور سامریوں کے کسی شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ اسرائیل کے گھرانے کی کھوئی ہوئی بھیڑوں کے پاس جانا"۔ (متی $\frac{۱۰}{۵، ۶}$)

دوم:۔ موجودہ عیسائیت نے حضرت مریم والدہ حضرت مسیح کے متعلق دو متضاد نظریے قائم کر رکھے ہیں۔ رومن کیتھولک حضرت مریم کو باقاعدہ طور پر معبود قرار دے رہے ہیں۔ ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک نے لکھا ہے کہ:۔

"رومن کیتھولک لوگ اپنے دل کے کفر سے مریم کو خدا کی ماں قرار دیتے ہیں"۔ (جنگ مقدس ص ۹۵)

اور دوسری طرف دوسرے عیسائی محرف انجیل کے حوالہ

"کون ہے میری ماں اور کون ہیں میرے بھائی؟ اور اپنے شاگردوں کی طرف ہاتھ بڑھا کر کہا دیکھو میری ماں اور میرے بھائی یہ ہیں"۔ (متی $\frac{۱۲}{۴۸، ۵۰}$)

کی وجہ سے خیال کرتے ہیں کہ حضرت مریم شروع میں حضرت مسیح پر ایمان نہ لائی تھیں۔ مگر قرآن مجید فرماتا ہے

ما المسیح ابن مریم
الا رسول قد خلت
من قبلہ الرسل وامہ
صدیقۃ (المائدہ ۷۵)

کہ حضرت مسیح صرف رسول ہیں خدا نہیں ہیں۔ ان کی والدہ ان پر اولین مومنہ اور نیک عورت تھیں۔ صاف ظاہر ہے کہ قرآن مجید نے جہاں حضرت مسیح کی نبوت و رسالت کی تصدیق فرمائی ہے وہاں اس نے حضرت مریم کی صدیقیت کا بھی اعلان فرمایا ہے۔

سوم:۔ حضرت مسیح کی بے باپ ولادت کی وجہ سے یہود نے حضرت مریم پر بہتان باندھا اور موجودہ عیسائیت نے اس بے باپ ولادت کو الوہیت مسیح کی دلیل گردانا۔ قرآن مجید نے فرمایا:۔

ان مثل عیسیٰ عند اللہ
کمثل اٰدم خلقہ
من تراب ثم قال لہ
کن فیکون (آل عمران ۵۹)

کہ مسیح کی مثال اللہ کے ہاں آدم کی مثال ہے جس طرح اللہ تعالےٰ نے آدم کو مٹی سے بغیر باپ کے کُن کہہ کر پیدا فرما دیا۔ اسی

غلط فہمیاں دُور کرنے کا سامان

احمدیت سے متعلق لوگوں کے دلوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ ان غلط فہمیوں کے دُور کرنے کا بڑا ذریعہ یہی ہے کہ لوگوں کو احسن طور سے احمدیت سے روشناس کرایا جائے۔

آپ دوسرے احباب کے نام الفضل کا روزانہ پرچہ یا خطبہ نمبر جاری کروا کر انہیں احمدیت سے روشناس کرا سکتے ہیں۔ اور ان غلط فہمیوں کو دُور کرنے کا سامان کر سکتے ہیں

(مینیجر الفضل ربوہ)

طرح اس نے مسیح کو حضرت مریم سے بغیر باپ کے کُن کہہ کر پیدا کر دیا۔

چہارم:۔ موجودہ عیسائیت مسیح کو مجسّم خدا قرار دیتی ہے اسے اللہ کا بیٹا ٹھہراتی ہے قرآن مجید فرماتا ہے:۔

لقد کفر الذین قالوا ان اللّٰہ
هو المسیح بن مریم و
قال المسیح یا بنی اسرائیل
اعبدوا اللّٰہ ربی و ربکم
(المائدہ ۷۲)

وہ لوگ یقیناً مسیح کی باتوں کے بھی کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ قابل عبادت مسیح بن مریم ہی ہے حالانکہ مسیح نے بنی اسرائیل سے یہ کہا تھا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے۔"

پنجم:۔ عیسائیت تثلیث کی علمبردار ہے لیکن قرآن مجید کا اعلان ہے

لقد کفر الذین قالوا
ان اللّٰہ ثالث ثلاثۃ
وما من الٰہٍ الا الٰہٌ واحد
(المائدہ ۷۳)

کہ وہ لوگ یقیناً کفر کرتے ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تینوں خداؤں میں سے تیسرا خدا ہے حالانکہ خدا صرف ایک ہی ہے۔

ششم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ انبیاء و مرسلین صرف بنی اسرائیل ہی سے ہوئے ہیں (رومیوں ۹/۴-۵) لیکن قرآن مجید میں ارشاد ہے:۔

وان من امۃٍ الا خلا
فیھا نذیر (فاطر ۲۴)

کہ ہر قوم میں پیغمبر گزرے ہیں

ولقد بعثنا فی کل امۃٍ
رسولاً ان اعبدوا اللّٰہ
واجتنبوا الطاغوت
(النحل ۳۶)

ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا ہے جو یہ کہتا تھا کہ لوگو! صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے غیر کی پوجا نہ کرو۔" گویا تمام قوموں کے انبیاء صادق اور راستباز تھے اور توحید کے علمبردار۔

ہفتم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ سب انبیاء گنہگار ہیں کوئی معصوم نہیں اور اسی پر اپنے کفارہ کی بنیاد رکھتی ہے مگر قرآن مجید کا اعلان ہے۔

لا یسبقونہ بالقول
وھم بامرہ یعملون
(الانبیاء ۲۷)

کہ انبیاء اللہ تعالیٰ کی قول و فعل میں پوری فرمانبرداری کرتے ہیں گویا سب ہی معصوم اور پاک ہیں۔

ہشتم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ مسیح مصلوب ہوئے اور اس وجہ سے لعنتی قرار پائے اور وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ بن گئے ہیں قرآن مجید نہ اس بنیاد کو مانتا ہے کہ مسیح صلیب پر مر گئے اور لعنتی ہوئے اور نہ ہی اس اعتقاد کو درست قرار دیتا ہے کہ وہ عیسائیوں کے گناہوں کا کفارہ ہو گئے ہیں۔ فرمایا:۔

وما قتلوہ وما صلبوہ
(النساء ۱۵۷)

کہ یہودی نہ مسیح کو مقتول بنا سکے نہ مصلوب۔ وہ لعنتی نہیں بلکہ خاص مقرب بارگاہ اور مرفوع الی اللہ تھا نیز فرمایا:۔

لا تزر وازرۃ وزر
اخریٰ (الانعام ۶۵)

کوئی شخص دوسرے کا گناہ نہیں اٹھا سکتا۔

نہم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ شریعت لعنت ہے اس سے انسان کو پاکیزگی حاصل نہیں ہو سکتی۔ قرآن مجید فرماتا ہے کہ شریعت ایک برکت ہے۔

یتلوا علیھم ایٰتہ و
یزکیھم (الجمعہ ۲)

اس کے ذریعہ سے تزکیۂ نفس ہوتا ہے نیز قرآن مجید کامل شریعت ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم
(المائدہ ۳)

اب قرآن مجید کے ذریعہ شریعت کامل ہو گئی۔

دہم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ جہنم دائمی اور غیر منقطع ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات سے ثابت ہے کہ جنت تو بلاشبہ غیر منقطع اور دائمی ہے لیکن جہنم لمبی مدت کے بعد آخر ختم ہو جائے گی۔ اور آخر سب انسان جنت میں رحمتِ الٰہی کے آغوش میں آجائیں گے۔

یازدہم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بھائیوں میں سے جس مثیل موسیٰ کے آنے کی خبر دی تھی وہ عیسیٰ بن مریم ہیں۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ وہ موعود مثیل موسیٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انا ارسلنا الیکم رسولاً شاھداً علیکم کما ارسلنا الیٰ فرعون رسولاً (المزمل ۱۵) اعمال باب ۳ سے بھی قرآنی دعویٰ کی تائید ہوتی ہے۔

دوازدہم:۔ عیسائیت کہتی ہے کہ مسیح آسمانوں پر زندہ بیٹھے ہیں اور وہ آخری زمانہ میں آئیں گے۔ قرآن مجید فرماتا ہے کہ مسیح وفات پا چکے ہیں۔

وما محمد الا رسول قد خلت
من قبلہ الرسل (آل عمران ۱۴۴)

آنیوالا موعود امت محمدیہ کا فرد اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا خادم ہے۔

وعد اللّٰہ الذین اٰمنوا
منکم وعملوا الصّٰلحٰت
لیستخلفنھم فی الارض
کما استخلف الذین
من قبلھم۔
(النور ۵۶)

عیسائیت اور اسلام کے عقائد کا یہ مختصر موازنہ ہے+

خدائی انعامات اپنے اندر امتحان کا پہلو بھی رکھتے ہیں

کتاب کی ضبطی کی منسوخی اور جماعت کے نوجوانوں کا فرض

مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے مغربی پاکستان کی حکومت کو کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی ضبطی کا غیر دانشمندانہ اور نامنصفانہ حکم واپس لینے کی توفیق بخشی اور دنیا کے ہر گوشہ کے احمدی مسلمانوں کو ایک شدید کرب سے نجات دی۔ اس موقعہ پر میں احمدی نوجوانوں کی توجہ بالخصوص اس امر کی طرف دلانا چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے انعامات اپنے اندر آزمائش اور امتحان کا پہلو بھی رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کے مومن بندوں کا قدم اس کے انعامات کو دیکھ کر ایمان و عمل کی راہوں میں زیادہ تیزی سے اٹھے۔ خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان انعام پر اگر ہم اس کا حقیقی شکر بجا لانا چاہتے ہیں تو لازمی ہے کہ ہم عملی طور پر بھی عبادتِ الٰہی، خدمتِ خلق، اشاعتِ اسلام، تعلیم قرآن اور جماعتی ہمدردی میں اپنا معیار بلند تر کرنے کی کوشش کریں۔

اس کتاب کی ضبطی اور ضبطی کی منسوخی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو اس کے قیام کے ایک بہت بڑے مقصد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی نے مسیح موعود کی آمد کا مقصد کسرِ صلیب بیان فرمایا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب میں عیسائیت کے خلاف ایسے زبردست دلائل دئیے ہیں جن کی تاب مسیحی منّاد نہیں لا سکتے۔ جماعت کے نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ مسیحیوں کی روز بروز تبلیغی سرگرمیوں کا موثر سدّباب کرنے کی کوشش کریں اور خصوصیت سے کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کی اشاعت کی تحریک میں سرگرم حصہ لیں۔

کتاب کی ضبطی اور بحالی کے ابتلاء اور انعام سے ایک نہایت ضروری سبق جو جماعت کے نوجوانوں کو سیکھنا چاہئیے وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کے مطالعہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے پاک رسول محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی کا عشق اور اس کی پاک کتاب قرآن مجید کے پاک معارف کا علم اور اس کے پاک مذہب اسلام کی حقانیت پر پختہ یقین نیز اخلاقِ حسنہ کے حصول کا بہترین ذریعہ اور محفوظ ترین ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ ہے حضور نے خود اپنی جماعت کو اس بارہ میں خاص تاکید فرمائی ہے۔ جماعت نے اس کتاب کی ضبطی پر جس قلق و کرب کا اظہار کیا ہے وہ محض رسمی اور خیالی ہوگا۔ اگر جماعت کے دوست خود حضور کی کتب کے مطالعہ سے محروم ہوں۔

آخری بات جو اس سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ اگرچہ اس کتاب کی ضبطی کی منسوخی کا حکم خاص خدا کے فضل سے ہوا ہے مگر اس کا ظاہری ذریعہ دنیا بھر کے احمدیوں کا منظم اور متحد احتجاج ہے جو گویا ایک سیلاب کی طرح امڈ پڑا۔ جماعت مومنین کے باہمی اتحاد و تعاون اور تنظیم کو قرآن شریف نے بنیانٌ مرصوص کا نام دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اس میں بڑی طاقت اور برکت رکھی ہے۔ پس احمدی نوجوانوں کا فرض ہے کہ اگر انہیں جماعتی اتحاد میں کوئی چھوٹا سا رخنہ بھی نظر آئے تو اس کے کلّی سدّباب کی طرف فوری توجہ فرمائیں اور جماعت کے دوستوں میں برادرانہ الفت اور ہمدردی اور غمگساری کے جذبہ کو فروغ دیں اور اس بات کو کبھی نہ بھولیں کہ اشدّاء علی الکفار ہونے کے لئے رحماء بینھم ہونا ضروری ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور
تزکیۂ نفوس کرتی ہے!

میٹرک کے امتحان میں

ہمارے اسکول کا نتیجہ بفضلہ تعالیٰ نہایت درجہ قابلِ مبارکباد اور ہر جہت سے قابلِ تعریف ہے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی

جیسا کہ احباب کو علم ہے امسال میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ ہر جہت سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت شاندار رہا۔ ۱۱۲ طلباء میں ۵۲ فرسٹ ڈویژن میں اور ۵۰ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ۱۱ طلباء کو وظائف ملنے کی توقع ہے اور صرف دس طلباء تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے۔ سرگودھا ڈویژن میں اول آنے والا طالب علم بھی ہمارے ہی سکول کا رہا جس نے ۸۵۱ نمبر لئے (روزنامہ کوہستان کی یہ اطلاع درست نہیں ہے کہ لائلپور کا ایک لڑکا ۸۳۱ نمبر لے کر سرگودھا ڈویژن میں اول رہا۔

اس شاندار نتیجہ کی اطلاع ملنے پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے سکول کے ہیڈ ماسٹر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب بی اے کے نام جو مکتوب گرامی ارسال فرمایا وہ احباب کی اطلاع کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے :-

مکرمی محترمی ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی طرف سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے میٹرک کے نتیجے کی رپورٹ پہنچی میرا دل اس نتیجے کو پڑھ کر باغ باغ ہوگیا۔ یہ نتیجہ خدا کے فضل سے نہایت درجہ قابل مبارکباد اور ہر جہت سے قابل تعریف ہے۔ بعض گذشتہ سالوں میں مجھے جو شکایت تعلیم الاسلام ہائی سکول کے میٹرک کے نتیجے کے متعلق پیدا ہوتی تھی وہ خدا کے فضل سے سب دور ہو گئی اور آپ کا داغ مکمل طور پر دُھل گیا۔ میری طرف سے آپ کو اور آپ کے عملہ کو بہت بہت مبارک ہو۔ تعداد کے لحاظ سے بھی اور نمبر حاصل کردہ کے لحاظ سے بھی یہ نتیجہ حقیقتاً بہت شاندار ہے غالباً کسی گذشتہ سال میں اتنے طالب علموں نے وظیفہ حاصل نہیں کیا۔ جتنے خدا کے فضل سے اس سال حاصل کریں گے۔ پھر تیسرے درجہ میں پاس ہونے والے طلباء کی تعداد اتنی کم ہے کہ گویا نہ ہونے کے برابر ہے۔ پس یہ نتیجہ در اصل ہر لحاظ سے دل کو راحت اور آنکھوں کو سرور پہنچانے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی کوششوں میں مزید برکت عطا کرے اور ہمارا اسکول جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک مقدس یادگار ہے۔ ایک بے مثال درسگاہ بن جائے

سکول کا مجموعی نتیجہ ۹۷٫۲۷ لاریب ایک تاریخی نتیجہ ہے۔ اللھم زد فزد

مرزا بشیر احمد
صدر نگران بورڈ۔ ربوہ
۱/۶/۶۳

ضروری اعلان

تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ریکارڈ کے لئے تصدیقی فارم ان احباب کی خدمت میں بھجوائے گئے ہیں جنہوں نے اس امر کی اطلاع دی تھی کہ اُن کے پاس ایسے تبرکات ہیں۔ یا جن کے بارہ میں تصدیقی کمیٹی کو یقین تھا کہ ان کے پاس تبرکات ضرور ہوں گے

تصدیقی کمیٹی امید کرتی ہے کہ ایسے تمام احباب تعاون علی البر کے جذبہ کے ماتحت فارموں کی تکمیل کر کے جلد دفتر ہذا میں بھجوا دیں گے تاکہ ان کے بارہ میں کارروائی مکمل ہو سکے اور انہیں یاد دہانی کے ذاتی خطوط لکھنے کی ضرورت پیش نہ آئے

جن احباب کو فارم نہ ملے ہوں یا انہوں نے اپنے تبرکات کے متعلق ہمیں اطلاع نہ دی ہو وہ اب اطلاع دے کر فارم منگوا سکتے ہیں۔ ایسی اطلاع آنے پر ان کی خدمت میں فارم بھجوا دئے جائیں گے۔ (سیکرٹری تصدیق کمیٹی جماعتی تاریخی میوزیم)

بے پردگی کے رُجحان کے متعلق

جماعتوں کو مزید انتباہ

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چونکہ غیر از جماعت لوگوں کی نقل میں بعض کمزور طبیعت کے احمدیوں میں بھی بے پردگی کا رجحان پیدا ہو رہا تھا اس لئے میں نے اس معاملہ میں اپنے متعدد مضامین میں از خود بھی اور نگران بورڈ کے ذریعہ بھی جماعت کو توجہ دلائی تھی کہ وہ اس غیر اسلامی رجحان سے بچ کر رہیں۔ اور اسلام کی تعلیم کا نمونہ دکھائیں۔ اس بارہ میں خاص طور پر لاہور اور راولپنڈی اور کراچی اور پشاور کے امراء سے رپورٹ حاصل کی گئی تھی اور ان رپورٹوں سے معلوم ہوا کہ واقعی ہم میں بعض کالی بھیڑیں موجود ہیں جن کی اصلاح کی ضرورت ہے اور مجھے خوشی ہے کہ ان شہروں کے امراء نگران بورڈ کی تاکیدی ہدایت کے ماتحت اصلاحی قدم اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں

اس بارہ میں سب سے پہلا ایکشن تو خود مقامی جماعتوں کی طرف سے لیا جانا چاہیئے کہ جو احمدی بے پردگی کے مرتکب ہو رہے ہوں ان سے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبے کی روشنی میں قطع تعلق کر کے بیزاری کا اظہار کیا جائے اور ساتھ ہی مرکز میں بھی اطلاعی رپورٹ بھجوائی جائے۔ اگر اس پر بھی ایسے لوگوں کی اصلاح نہ ہو تو پھر نظارت امور عامہ اور نظارت اصلاح وارشاد ربوہ میں ان کے متعلق رپورٹ کی جائے تاکہ ان کے خلاف تعزیری ایکشن لیا جا سکے۔ یہ بات مدنظر رہے کہ اس معاملے میں کسی کا لحاظ نہیں ہونا چاہیئے بلکہ چھوٹوں اور بڑوں سب کے متعلق یہی طریق اختیار کیا جائے جو اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بزرگ نبی حضرت نوحؑ کو ان کے بیٹے کے ایک گناہ پر سختی سے زجر فرمائی تھی اور کوئی لحاظ نہیں کیا۔ پھر اور کوئی شخص کس حساب میں ہے۔

البتہ بیرونی ممالک کے باشندوں کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کے موجودہ خاص حالات کے ماتحت فی الحال رعایت رکھی ہے مگر باقی سب چھوٹے اور بڑے اور خورد و کلاں کے متعلق سختی سے نگرانی ہونی چاہیئے کہ وہ اسلامی پردے کو ملحوظ رکھیں۔ ورنہ اوّلاً ان کے متعلق مقامی طور پر قطع تعلق اور بیزاری کا اظہار ہونا چاہیئے اور بعد میں تعزیری ایکشن کے لئے نظارت امور عامہ اور نظارت اصلاح وارشاد میں رپورٹ ہونی چاہیئے۔ رپورٹ نہ کرنے والے امراء بھی مجرم سمجھے جائیں گے۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد
صدر نگران بورڈ ربوہ
۲۳/۵/۶۳

لجنات پرچے جلد بھجوائیں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے میگزین لاہور کا جو امتحان ہوا تھا اس کے پرچے ابھی تمام لجنات سے موصول نہیں ہوئے جن لجنات کی طرف سے ۱۰؍ جون تک پرچے وصول نہ ہوں گے ان کے نام نتیجہ میں نہیں آسکیں گے جلد از جلد تمام لجنات پرچے بھجوا دیں۔
(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعانت الفضل

مکرم چوہدری محمد علی صاحب کراچی نے اپنی اہلیہ مرحومہ حسین بی بی صاحبہ کی طرف سے ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے اور احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ ان کی مرحومہ اہلیہ صاحبہ کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمادیں۔ (مینجر الفضل)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے پانچ روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے۔ ان کے اسماء گرامی معہ ان کی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- ۱۶۱۔ مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ابن مرزا محمد شفیع صاحب نسبت روڈ لاہور ۱۰ — ۰۰
- ۱۶۲۔ محترمہ مسعودہ بیگم صاحبہ چک ۲۰۶ گ ب ضلع لائلپور ۵ — ۰۰
- ۱۶۳۔ مکرم مبارک احمد برکات احمد صاحبان گلگت ۲۵ — ۰۰
- ۱۶۴۔ مکرم مولوی ولی محمد صاحب مدنیال بٹالہ ضلع میرپور آزاد کشمیر ۵ — ۰۰
- ۱۶۵۔ مکرم عطاء الرحمٰن صاحب ٹوپی ضلع مردان ۵ — ۰۰
- ۱۶۶۔ مکرم جناب محمد یوسف صاحب مالوکے بھگت ضلع سیالکوٹ ۵ — ۰۰
- ۱۶۷۔ محترمہ امۃ القیوم شمس صاحبہ زوجہ حافظ مبین الحق صاحب شمس راولپنڈی ۵۰ — ۰۰
- ۱۶۸۔ دوکانداران غلہ منڈی ربوہ بذریعہ مکرم مولوی محمد حسن دین صاحب ۱۵ — ۸۰
- ۱۶۹۔ مکرم نسیم احمد خان صاحب کراچی ۱۵۰ — ۰۰
- ۱۷۰۔ مکرم خلیفہ ازواج الدین صاحب دارالیمن ربوہ ۲۵ — ۰۰
- ۱۷۱۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب ۱۲ — ۱۳ نپ
- ۱۷۲۔ مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب روہتاس کراچی از والد مرحوم حضرت منشی شیر علی صاحب ۲۰ — ۰۰
- ۱۷۳۔ احباب جماعت احمدیہ کراچی پیراں غائب ضلع ملتان بذریعہ ملک الطاف حسین صاحب ۱۵ — ۰۰
- ۱۷۴۔ 〃 〃 کھوکھووالی ضلع لائلپور بذریعہ ماسٹر رشید احمد صاحب ۵ — ۰۰
- ۱۷۵۔ مکرم طاہر احمد صاحب چک ۲۱ T.D.A ضلع سرگودہا ۵ — ۰۰
- ۱۷۶۔ محترمہ عائشہ پروین صاحبہ بنت قریشی عبدالغنی صاحب مزنگ لاہور ۵ — ۰۰
- ۱۷۷۔ مکرم غلام احمد چک ۱۳ ضلع شیخوپورہ ۵ — ۰۰
- ۱۷۸۔ مکرم محمد حیات صاحب ٹوانہ ساکن مولہ ضلع جھنگ ۵ — ۰۰
- ۱۷۹۔ محترمہ نواب بی بی صاحبہ مرحوم کوچی 〃 〃 ۲۰ — ۰۰
- ۱۸۰۔ مکرم مہر محمد اقبال صاحب محلہ لائلپور شہر ۱۰ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ میں دو نئے کاموں کا اضافہ

نصرت انڈسٹریل سکول میں بے کار مستورات کے لئے کام مہیا کرنا اور دستکاری کا شوق پیدا کرنا ہے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے یہ سکول کھولا گیا ہے۔ عرصہ تین سال سے اس سکول سے طالبات ڈپلومہ کا امتحان بھی دے رہی ہیں۔ سلائی کے علاوہ دینیات کی تعلیم بھی دی جاتی ہے کٹائی اور کڑھائی کے کام کے علاوہ دو اور مضمونوں کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔

I۔ چمڑے کا کام سکول بستہ سفری بیگ زنانہ و مردانہ، پرس عینک کیس البم کیس، رائیٹنگ پیڈ ہنڈ گول پرس بیضوی شکل کے پرس گول باسکٹ غرضیکہ چمڑے کے تمام کام سکھائے جائیں گے

II پینٹ کا کام کپڑے پر پینٹ شیشہ پر پینٹ کاغذ پر واٹر پینٹ آئل پینٹ، بہنوں سے التماس ہے کہ وہ اس قومی ادارہ کو ترقی بھی دیں اور زیادہ سے زیادہ داخلہ لیں۔ اور اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔

پینٹ کے کام کی فیس دس روپیہ ماہوار ہوگی۔

چمڑے کے کام میں لڑکیاں ڈپلومہ حاصل کرسکتی ہیں۔ جن لڑکیوں نے ڈپلومہ حاصل کرلیا ہے وہ چمڑے کا کام سیکھ کر ڈبل ڈپلومہ حاصل کرسکتی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

موجودہ پتہ درکار ہے

۱۔ چوہدری احمد دین صاحب موصی ۱۵۱۲۵ ولد چوہدری غلام رسول صاحب ساکن بھاگووال ضلع سیالکوٹ کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصی خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو مہربانی کرکے دفتر ہذا کو فوری طور پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

۲۔ مکرم شیخ مبارک علی صاحب موصی ۱۲۲۱۳ ولد پیر بخش صاحب سابقہ سکونت کرٹ ۴

کامیاب ہونیوالے طلبا اور طالبات کی خدمت میں

مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء اور طالبات کو میٹرک کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ وکالت مال تحریک جدید کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ ان کے لئے روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

سیدنا حضرت فضل عمر خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا ارشاد مبارک ہے کہ :۔

”امتحان میں پاس ہونے پر خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں“

سو کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات اور ان کے والدین حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ماہانہ رپورٹ اور مجالس خدام الاحمدیہ

مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہانہ کارگذاری کی رپورٹ بھجوانے کے لئے فارم چھپوا کر جملہ مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود بہت سی مجالس رپورٹ بھجوانے میں سستی سے کام لے رہی ہیں قائدین خدام الاحمدیہ فوری طور پر اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ رپورٹ بھجوانے میں کیوں سستی ہوتی ہے۔ نیز جو کام ہوا ہو رپورٹ فارم میں درج کرکے فوری طور پر دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ٹیکنیکل ٹریننگ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں

۱۔ قابلیت مڈل (سائنس) (۲) عمر۔ ۱۵ تا ۱۷ سال

۳۔ عرصہ ٹریننگ ۳ سال

۴۔ وظیفہ پہلے سال -/۹۰ دوسرے سال -/۱۰۰ تیسرے سال -/۱۱۰

انتخاب کے لئے انگریزی۔ حساب۔ جنرل نالج۔ جنرل سائنس میں تحریری امتحان ہوگا

۵۔ درخواستیں ۱۵ جون تک کرنل ایچ یو۔ قریشی ایڈمنسٹریٹو آفیسر پاک سیمنٹ فیکٹری حیدرآباد کو پہنچنی چاہئیں۔ پ۔ل ۶/۲/۶۳ (نائب ناظر تعلیم)

کمیشن کے امتحان کا التواء

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں ملازمت کے خواہشمند امیدواروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ کمیشن کا امتحان ۸-۹ جون کی بجائے ۱۵-۱۶ جون ۱۹۶۳ء کو منعقد ہوگا۔ تمام امیدوار ۱۵ جون کو آٹھ بجے صبح مسجد مبارک ربوہ میں پہنچ جائیں۔ ہر امیدوار اپنی اپنی قلم دوات اور جوابات کے لئے کاغذ اپنے ہمراہ لائے اسی دن امیدواروں کا انٹرویو شروع کیا جائے گا۔ انٹرویو کے وقت میٹریکولیشن کا اصل سرٹیفکیٹ پیش کرنا ہوگا۔

(ناظر بیت المال رسیکرٹری کمیشن)

۴ برکت علی خان ضلع ملتان کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر موصی خود اس اعلان کو پڑھے یا کسی اور دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو۔ تو دفتر ہذا کو فوری طور پر مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضروری اور اہم خبریں

نئی دہلی ۵ جون۔ گزشتہ روز مغربی بنگال میں شدید طوفان آیا جس کی وجہ سے ایک فوجی ہلاک اور تقریباً ۵۰ افراد زخمی ہو گئے طوفان کی وجہ سے فوجی بیرک گر گئی اور متعدد عمارتوں کو نقصان پہنچا!

راولپنڈی ۵ جون صدر ایوب خان کو مشرقی پاکستان میں طوفان کی حالیہ تباہ کاریوں پر دنیا کے مختلف ممالک کے سربراہوں اور حکومتوں کی طرف سے ہمدردی کے پیغامات موصول ہوئے ہیں مسلمان ممالک میں سے شاہ ایران۔ انڈونیشیا کے قائمقام صدر ڈاکٹر جووندہ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر۔ نائیجیریا کے وزیراعظم سر ابوبکر تفاوا بلیوا۔ شام کی انقلابی کونسل کے جنرل الحطاشی اور کویت کے حکمران امیر عبداللہ السلام الصباح نے صدر کو ہمدردی کے پیغامات بھیجے ہیں۔ دوسرے ممالک میں برطانیہ کی ملکہ الزبتھ بحالیکے جنرل وان آسٹریلیا کے لارڈ کیسی نیوزی لینڈ کے گورنر جنرل۔ بھارت کے صدر رادھا کرشنن نیپال کے شاہ مہندرا۔ پرتگال کے صدر ڈاکٹر امریکو تھومز اور اٹلی کے صدر نے بھی صدر کو ہمدردی کے پیغامات بھیجے ہیں!

واشنگٹن۔ ۵ جون۔ امریکی ریڈ کراس نے مشرقی پاکستان کے طوفان متاثرہ افراد کے لئے پندرہ ہزار ڈالر کا عطیہ دیا ہے امریکی ریڈ کراس کے صدر نے پاکستانی ریڈ کراس کے نام پیغام میں طوفان پر افسوس کا اظہار کیا۔

واشنگٹن ۵ جون۔ امریکی ایٹمی طاقت کے کمیشن کے چیئرمین نے روس کے ایٹمی طاقت کے چیئرمین کو امریکہ کا دورہ کرنے اور امریکہ میں ایٹمی طاقت کے پرامن استعمال کا معائنہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ اس سے پہلے امریکہ کے ایٹمی طاقت کے کمیشن کے چیئرمین نے گیارہ امریکی سائنسدانوں کے ہمراہ روس کا دورہ کیا تھا!

● ۔ ٹوکیو ۵ جون۔ اوساکا کی ایک جاپانی فرم اور ایک پاکستانی فرم میں عنقریب ایک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے جس کے مطابق دونوں فرموں کے تعاون سے کراچی میں ٹرانسسٹر تیار کرنے کی ایک فیکٹری کھولی جائے گی

● ۔ راولپنڈی ۵ جون مسٹر ایلن فیئرہال وزیر سپلائی آسٹریلیا نے کل صبح صدر ایوب سے ملاقات کی انہوں نے ایک گھنٹہ سے زیادہ دیر تک باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آسٹریلیا کے ہائی کمشنر ان کے ہمراہ تھے اس سے پیشتر مسٹر فیئرہال نے واہ آرڈیننس فیکٹری کا بھی معائنہ کیا . . . . اور آرڈیننس فیکٹریوں کے بورڈ کے چیئرمین میجر جنرل

امراؤ خان سے گفت وشنید کی۔ جو بالعموم آسٹریلیا کی طرف سے ٹیکنیکل امداد دینے سے تعلق رکھتی تھی۔

● ۔ چاٹگانگ ۵ جون۔ محکمہ موسمیات نے حکومت کے سامنے ایک کروڑ روپے کی ایک سکیم پیش کی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ موسمی پیشگوئی کرنے کے لئے زیادہ موثر آلات درآمد کئے جائیں اور بعض مقامات پر رصدگاہیں کھول دی جائیں تاکہ زیادہ واضح موسمی پیشگوئیاں کی جا سکیں۔

● ۔ اوٹاوہ ۵ جون۔ کینیڈا کے وزیر خارجہ مسٹر پال مارٹین نے کل پارلیمان میں بتایا کہ کینیڈا مشرقی پاکستان کو امدادی رقم بھیجنے کے سوال پر غور کر رہا ہے جہاں طوفان سے ہزاروں افراد ہلاک ہو گئے ہیں (رائٹر)

● ۔ لندن۔ صنعت وحرفت پارچہ بافی کی بین الاقوامی نمائش میں پاکستان نے سونے کے دو تمغے جیتے ہیں یہ نمائش کیلیفورنیا کے ایک شہر سیکرامنٹو میں منعقد ہوئی تھی اور ۹۲ تمغوں میں سے ۳۶ سونے کے تمغے برطانیہ کو ملے ہیں پارچہ بافی کی اس نمائش میں برطانیہ اور پاکستان کے علاوہ سویڈن کو ۱۹ تمغے امریکہ اور ڈنمارک کو نو نو تمغے اور جرمنی اور ناروے کو تین تمغے ملے ہیں۔

● ۔ قاہرہ ۵ جون۔ روسی وزیراعظم مسٹر خروشچیف کے داماد اور سرکاری اخبار "ازوستیا" کے ایڈیٹر ازجانی قاہرہ پہنچ گئے ان کے ہمراہ ان کی اہلیہ اور دو بچے بھی ہیں وہ یہاں جمال عبدالناصر کی صاحبزادی ہدیٰ کے مہمان کی حیثیت سے رہیں گے ہوائی اڈے پر ہدیٰ ناصر نے ان کا استقبال کیا۔

● ۔ سیلسبری ۵ جون۔ اقوام متحدہ کے نائب سیکرٹری کا تقرر افریقی ممالک سے کیا جائے گا اس عہدہ کے لئے مشرق وسطیٰ کے سات امیدواروں کے نام لئے جا رہے ہیں جن اردن کے سید عبدالمنعم رفاعی بھی شامل ہیں اور امریکہ ان کے تقرر کا سب سے بڑا حامی ہے لیکن روس اور برطانیہ نے خواہش ظاہر کی ہے کہ اقوام متحدہ کا نیا نائب سیکرٹری افریقی ممالک سے ہونا چاہئے!

● ۔ قاہرہ ۵ جون مصری حکومت نے آئندہ ملکی میں تعلیم کے فروغ پر سات کروڑ پینتیس لاکھ مصری پونڈ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اسسٹنٹ انڈر سیکرٹری نے ایک بیان میں انکشاف کیا ہے کہ وزارت خزانہ اور منصوبہ بندی کا ایک خاص اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا تھا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ آئندہ مالی سال کے دوران تعلیم عام کرنے کے لئے گزشتہ سالوں کی نسبت زیادہ رقم رکھی جائے!

● ۔ بغداد ۲ جون۔ عراقی وزارت صنعت کے ایک ذمہ دار ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ کئی تیل کی کمپنیوں نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ عراق کے نزدیک سمندر میں انھیں تیل کی تلاش کی اجازت دی جائے حکومت اس پر غور کر رہی ہے بغداد ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اس سلسلے میں حکومت اور بھی تجاویز پر غور کرنے

کے لئے تیار ہے!

● ۔ چنڈی گڑھ۔ اکالی رہنما سنت فتح سنگھ چالیس روز تک ترک الدنیا رہنے کے بعد گوردوارہ انند پور صاحب واپس آ گئے سنت فتح سنگھ نے واپسی پر بتایا کہ وہ گیان کرنے ۔۔۔ گئے تھے!

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے والد بزرگوار حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب جو کہ صحابی ہیں عرصہ سے صاحب فراش ہیں پیرانہ سالی کی وجہ سے آپ کی صحت بہت خراب ہو گئی ہے درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ اور عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک منظفر احمد انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان ۲ بخشی بازار روڈ۔ ڈھاکہ)

۲۔ چک ۱۰۹ گ۔ب نزاں گڑھ ضلع لائل پور کے پریذیڈنٹ چوہدری محمد علی خاں صاحب کے چوہدری احمد خاں صاحب عرصہ دراز سے دمہ کی مہلک مرض میں مبتلا چلے آ رہے ہیں۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ ان کی مکمل شفایابی کے دعا فرمادیں۔ (محمد اسلم شاد۔ انسپکٹر بیت المال)

۳۔ خاکسار کا چھوٹا بھتیجا جو کہ ڈاکٹر ضیغم سلیم صاحب کا فرزند ہے چند دنوں سے بیمار ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ وہ عزیزم کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کریں (خاکسار نعمت محمود خان باغ دلاور کشمیر)

۴۔ میرے ابا جان ملک عبدالرحمن خان صاحب آف رائل ٹیلرنگ ہاؤس اوکاڑہ بعارضہ ہاتھوں پر پھنسیوں کی شدید تکلیف کے باعث سخت علیل ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (انشار احمد خان نیشنل بنک آف پاکستان دیپالپور)

۵۔ میرے ابا جان ملک غلام احمد صاحب تقریباً پون ماہ سے علیل ہیں آج کل ہسپتال میں داخل ہیں درویشان قادیان صحابہ کرام اور دیگر بزرگان سے عرض ہے کہ ان کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالے اپنے خاص فضل سے انھیں مکمل شفا دے اور تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھے (آمین ثم آمین) بشریٰ خانم بصیر پور۔ ضلع منٹگمری۔

۶ اللہ تعالے نے اپنے فضل سے چوہدری محمد صدیق صاحب کو انویسٹی گیشن افسر (INVESTI GATION. OFFICER AGRI- BANK) کے عہدہ پر ترقی دی ہے بندگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالے انھیں اس نئے عہدہ کے فرائض کو کما حقہ انجام دینے کی توفیق عطا فرماوے (آمین) چوہدری عبدالغنی بی اے ۲/۳ ۔ ۷ پیپلز کالونی لائل پور)

فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانے والوں کو سختی سے کچل دیا جائے گا، صدر ایوب کا انتباہ

معاشرے کے صحت مند ارتقاء کی راہ میں حائل تعصبات کے خلاف جدوجہد کیجیے

ملتان ۶ جون۔ صدر ایوب نے کہا کہ سابق بدعنوان سیاست دانوں کو عوام سے ذرہ برابر محبت نہیں تھی۔ اس کی وجہ سے ملک کو زبردست نقصان پہنچا۔ اور اب انہیں کسی قیمت پر برسراقتدار آنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ اگر یہ سیاست دان ایسی کوئی کوشش کریں تو عوام کو ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ صدر نے جو ملتان میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے خطاب کر رہے تھے کہا کہ اب ملک میں ایک نئی قیادت ابھر رہی ہے جس کی بنیاد عوام کی خدمت پر ہے اگر آپ عوام کی خدمت سے گریز کریں گے تو بنیادی جمہوریتوں کے آئندہ انتخابات میں نئی قیادت سامنے آئے گی۔ صدر نے کہا کہ انہوں نے وزیر خزانہ اور منصوبہ بندی کمیشن کے عہدیداروں کو ہدایت کی ہے کہ ملک کے ترقیاتی منصوبے تیار کرتے وقت بنیادی جمہوریتوں کی رائے کو بھی پیش نظر رکھا کریں۔ صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے کام کی تعریف کی اور کہا کہ گزشتہ سال مشرقی پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کو دس کروڑ روپے دیئے گئے تھے لیکن انھوں نے دس کروڑ روپے سے چالیس کروڑ روپے کا کام کر کے دکھایا۔

صدر نے بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے اپیل کی کہ وہ قومی اتحاد و سالمیت کے لئے کام کریں اور ان تعصبات کے خلاف جنگ کریں جو معاشرے کے صحت مند ارتقاء کی راہ میں حائل ہیں۔ صدر نے کہا آزاد ملک میں اس طرح کے تعصبات کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیئے۔ اسی روز جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے صدر ایوب نے یوم عاشورہ پر لاہور اور خیرپور کے فسادات کا ذمہ دار تخریبی عناصر کو قرار دیا اور کہا کہ ان عناصر کو بہر صورت کچل دینا چاہیئے۔ صدر نے جو ملتان کے ابن قاسم باغ سٹیڈیم میں جلسہ عام سے مخاطب تھے کہا کہ ہمیں ماضی کی غلطیوں اور تجربات سے سبق سیکھنا چاہیئے صدر نے اپنی پچاس منٹ کی تقریر میں اس پر زور دیا کہ پارلیمانی نظام حکومت ملک کے حالات سے مناسبت نہیں رکھتا اور صرف صدارتی نظام حکومت ہی ہماری ضروریات کے مطابق ہے اور ایک مستحکم حکومت کے بغیر ہمارا ملک ترقی نہیں کر سکتا۔

صدر نے کہا کہ پاکستان کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ ہم اسلام کے مطابق نظام حیات اختیار کر سکیں لیکن آزادی کے بعد سے اب تک ہم انگریزوں کی ذہنی غلامی کا شکار رہے ہیں اور اسی لئے ہم نے برطانوی پارلیمانی نظام اختیار کیا لیکن جس طرح کوئٹہ کے سیب ملتان میں پیدا نہیں ہو سکتے اور ملتان کے آموں کی کوئٹہ میں کاشت ناممکن ہے اسی طرح برطانوی پارلیمانی نظام بھی ہمارے ملک میں نہیں چل سکتا ہم نے اپنے قدرتی اور طبعی حالات کو نظرانداز کیا اور برطانوی طرز حکومت کی اندھی تقلید کی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک سیاسی عدم استحکام اور دوسری بہت سی خرابیوں کا شکار ہو گیا۔

صدر نے کہا کہ پارلیمانی نظام حکومت کی ناکامی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ملک میں مضبوط سیاسی جماعتوں کا وجود نہ تھا نئے آئین کے نفاذ کے بعد اب کئی سیاسی جماعتیں پیدا ہوئی ہیں لیکن ملک کو ایک مضبوط سیاسی جماعت کی ضرورت ہے اس ضرورت کے احساس نے ہی مجھے کنونشن مسلم لیگ میں شمولیت پر مجبور کیا۔

فوج اور پولیس نے خیرپور کے فساد زدہ علاقوں میں حالات پر قابو پا لیا

مسٹر [illegible] الدین احمد کی زیر نگرانی تحقیقاتی کمیٹی آج کام شروع کر دیگی

خیرپور ۶ جون۔ فوج اور پولیس کی مدد سے خیرپور اور نواحی موضع ٹھیڑی میں امن بحال ہو گیا ہے صوبائی حکومت نے [illegible] فسادات کی تحقیقات کے لئے ریونیو بورڈ کے رکن مسٹر معز الدین کی نگرانی میں تحقیقاتی کمیٹی [illegible] جو آج سے کام شروع کر دے گی۔

دریں اثنا صوبائی انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر اے آر این عالم نے بھی خیرپور کے حادثہ کی تفتیش شروع کرنے کے لئے لاہور سے تجربہ کار افسروں پر مشتمل ایک ٹیم خیرپور روانہ کر دی ہے یہ دونوں ٹیمیں خیرپور پہنچ کر اپنا کام شروع کر دیں گی۔

دریں اثنا خیرپور ڈویژن کے کمشنر مسٹر یزدانی ملک نے بتایا ہے کہ خیرپور، ٹھیڑی اور اس ڈویژن کے دوسرے علاقوں میں صورت حال پر مکمل کنٹرول ہے مسلح پولیس اور فوج شہر میں گشت کر رہی ہے۔ کاروبار قدرے معمول پر آ گیا ہے۔ امن کے قیام کے لئے شہریوں کی امن کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔ اور لوگوں میں خاصا اطمینان پیدا ہو گیا ہے

آپ نے بتایا کہ ٹھیڑی میں جو فساد ہوا اس میں پولیس کی فائرنگ سے کوئی شخص ہلاک نہیں ہوا بلکہ آپس میں لڑائی کے دوران لوگ ہلاک ہوئے مرنے والوں میں دونوں فرقوں کے لوگ شامل ہیں آپ نے اس بات کی تردید کی کہ ٹھیڑی میں کسی مکان کو آگ لگانے کے بعد قتل و غارت شروع کیا گیا آپ نے بتایا کہ ٹھیڑی اور خیرپور میں صرف تین میل کا فاصلہ ہے ہر سال تعزیہ کے لئے لوگ خیرپور سے ٹھیڑی کی مجالس عزا میں شرکت کے لئے جاتے تھے اور حسب معمول وہ اس مرتبہ بھی ٹھیڑی گئے۔ لیکن بعد ازاں تصادم ہوا تو ان لوگوں نے بھی فساد میں حصہ لیا۔ آپ نے مذکورہ حادثات میں ہلاک ہونے والے افراد کی صحیح تعداد بتانے سے معذرت ظاہر کی تاہم اس امر کی تردید سے بھی انکار کیا کہ اس حادثہ میں ایک سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ آپ نے بتایا کہ سردست مذکورہ حادثہ کے سلسلہ میں کوئی گرفتاری نہیں ہوئی البتہ جب تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان اپنی کارروائی شروع کریں گے تو گرفتاریوں کا سلسلہ شروع ہو گا

سنگین فرقہ وارانہ تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا

لاہور ۶ جون۔ کل کراچی میں دو فرقوں کے افراد کے درمیان سنگین تصادم ہوتے ہوتے رہ گیا۔ اگر حکام بروقت مداخلت نہ کرتے تو صورت حال قابو سے باہر ہو جاتی۔ واقعات کے مطابق شیعہ فرقہ کے افراد نے مجلس منعقد کرنے کے لئے پی۔ آئی۔ سی۔ ایچ ایس کے بلاک نمبر ۲ کے وسط میں ایک خالی قطعہ اراضی پر شامیانہ نصب کئے لیکن قریب رہنے والے افراد نے اس پر اعتراض کیا اور مقامی حکام سے شکایت کی کہ لاؤڈ سپیکر پر مجلس نشر کرنے سے علاقہ میں گڑبڑ پھیلنے کا اندیشہ ہے چنانچہ کراچی کی انتظامیہ نے شامیانے ہٹانے کا حکم دے دیا اور صورت حال کو ناخوشگوار ہونے سے بچانے کے لئے لاٹھیوں سے مسلح پولیس کے دستے موقعہ پر بھیجے گئے۔ رات کو جس وقت شامیانے ہٹائے جا رہے تھے اس وقت شیعہ حضرات کی ایک بھاری تعداد موقعہ پر جمع ہو گئی، اور کراچی کی انتظامیہ کے خلاف نعرے لگائے تاہم بعد میں وہ پرامن طور منتشر ہو گئے۔

اقوام متحدہ طوفان زدگان کی امداد کرے گی

اقوام متحدہ نیویارک ۶ جون۔ مشرقی پاکستان کے حالیہ طوفان پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے گہرے رنج کا اظہار کیا ہے اور حکومت پاکستان کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کا وعدہ کیا ہے۔ صدر ایوب کے نام ایک پیغام میں مسٹر او تھان نے صدر کے اور صدر کے ذریعے کل پاکستانی عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور ہر ممکن امداد کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے پاکستان کو مدد بہم پہنچانے کے سلسلہ میں جلد غور کرنے کی درخواست کی ہے۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی خدمت میں خراج عقیدت بقیہ صفحہ اوّل

اور کیا عالمی عدالت انصاف اور کیا اقوام متحدہ کے ایوان میں ——— اتحاد اور یگانگت کی صورت پیدا کر دی۔

نیز اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کی حیثیت سے اور آج کل سترھویں جنرل اسمبلی کے صدر کی حیثیت سے آپ کے رفقائے کار نے آپ کی اخلاقی اور سیاسی قیادت کے سامنے نہایت تشکر و امتنان کے جذبات کے ساتھ سر تسلیم خم کیا ہے۔

جناب والا! آپ نے اقوام مغرب کو مشرق کے مسائل سمجھنے میں جو گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں ان کی وجہ سے اگر ہر ایک ملک کا سمجھدار طبقہ آپ کی بے لوث خدمات پر اظہار تشکر کرے تو وہ بالکل حق بجانب ہو گا۔"

(رائٹر۔ پاکستان ٹائمز ۵ جون)

لاہور کے نئے ڈپٹی کمشنر نے چارج لے لیا

لاہور ۶ جون۔ ضلع لاہور کے نئے ڈپٹی کمشنر مسٹر فرید اللہ شاہ نے آج یہاں اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا ہے۔ ان کے پیشرو میاں شفیع دو ماہ کی رخصت پر گئے

درخواست دعا

خواجہ عبدالکریم صاحب خالد جنرل مینیجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی کا اکلوتا بچہ عبدالباسط کافی عرصہ سے دماغی عارضہ سے بیمار ہے۔ آج کل گوجرانوالہ میں ایک حکیم کے زیر علاج ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ اس بچے کی کامل صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا فرما دیں۔

محمد لطیف سیکرٹری وقف جدید
گوجرانوالہ